2140 ـ غیر مختون شخص کی امامت

سوال

اگر کوئی مرد یا عورت تیس یا اس سے زیادہ یا کم عمر ہونے کے بعد اسلام قبول کرے تو کیا ان کے لیے ختنہ کروانا لازم ہے؟
اور کیا جس شخص کا ختنہ نہ ہوا ہو اس کے لیے امامت کرانا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ :

مردوں اور عورتوں کے حق میں ختنہ کرانا فطرتی سنن میں شامل ہے اگر بڑی عمر کا ہوجانے کے بعد نہ کروایا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں.

اور غیر ختنہ والے شخص کی امامت صحیح ہے .